AKRSP

DFATD

نوجوانوں کے لیے روزگاریئت اور رہنمائیت کی پروان

تحقیقی خلاصہ: ملازمت دہندگان کا جائزہ

منصوبے کا بیان:

آغا خان رورل سپورٹ پروگرام نے نوجوانوں کے لیے روزگاری کے مواقع پیدا کرنے اور رہنمائیت کو پروان چڑھانے کے چھ سالہ منصوبے کا آغاز کیا ہے۔ اس منصوبے کے لیے مالی معاونت ڈیپارٹمنٹ آف فارن افیئرز، ٹریڈ اینڈ ڈویلپمنٹ اور آغا خان فاؤنڈیشن کینیڈا نے کی ہے۔ یہ تسلیم شدہ بات ہے کہ گلگت بلتستان اور چترال کے مستقبل کو متعین کرنے میں نوجوانوں کو ایک خاص کردار ادا کرنا ہے اور نوجوانوں کی ترقی تک رسائی کے لیے اے کے آر ایس پی اس علاقے میں دو اہم چیلنجوں کی نشاندہی کرتی ہے اور وہ ہیں روزگار اور شہری رہنمائیت۔ ان دو امور کو سامنے رکھتے ہوئے اے کے آر ایس پی یقین رکھتی ہے کہ نوجوان اپنی مثبت سرگرمیوں میں اضافہ کرتے ہوئے ایک مساویانہ سوچ کو پروان چڑھائیں گے اور آخر کار گلگت بلتستان اور چترال کے سماج کے ایک فرد کی حیثیت سے اپنے تعلق اور پیداواریت کو آگے بڑھائیں۔

ماحول اور صنفی مساوات بھی ایلی (EELY) کے اہم رسوخ ہیں۔ اے کے آر ایس پی اور اے کے ایف اس بات کو بیان کرنا چاہتے ہیں کہ اس پروگرام میں نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کا امتزاج پایا جاتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ''سبز تجارت'' کو آگے بڑھانے، آفات کے خطرے کو کم کرنے میں نوجوانوں کے تعلق اور پائیدار زراعت میں ان کی شرکت کے مواقع پیدا کرنا بھی ہے۔ چنانچہ ایلی (EELY) کے پراجیکٹ نے گلگت بلتستان اور چترال کے آٹھ اضلاع میں اپنے منصوبے پر کام کا آغاز کیا ہے۔ مجموعی طور پر 16 لاکھ سے زیادہ آبادی جو کہ ایک کلومیٹر میں 14 نفوس پر مشتمل ہے گلگت بلتستان اور چترال کی تقریباً ایک ہزار دور افتادہ دیہی بستیوں میں بکھری ہوئی ہے۔

دلالت:

گلگت بلتستان اور چترال میں ترقی کے منصوبے کی سرگرمیوں کے لیے درکار مستند اور جامع معلومات کی کمی ایک بہت بڑے چیلنج کے طور پر موجود ہے اور یہی چیلنج نوجوانوں کی صلاحیتوں اور ان کی ترقی کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کی راہ میں ایک بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ اس علاقے میں ان سے متعلق کی جانے والی تحقیق کی راہ میں مزاحم بھی ہے۔ اس امر کو تسلیم کرتے ہوئے اے کے ایف، اے کے آر ایس پی اور گلگت بلتستان ڈیپارٹمنٹ آف لیبر، انڈسٹریز اور تجارت حکومت پاکستان کے جائزے کی توثیق کا پابند ہے۔ ملازمت دہندگان کا جائزہ دراصل بہت بڑے LMA تحقیق کا حصہ تھا۔

مینونائٹ اکنامک ڈویلپمنٹ ایسوسی ایٹس، قراقرم انٹرنیشنل یونیورسٹی، ڈیپارٹمنٹ آف لیبر حکومت پاکستان اور حساب کار طالب علموں کی شراکت سے ہمہ جہتی جائزہ اس پروگرام کے اقدامات کی ترقی میں مدد دینے کا خواہاں ہے۔ اسی طرح یہ جائزہ پروگرام کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے اور جانچنے کے نظامات کی ترویج کے لیے ایک قابل سمجھ بنیادی خط فراہم کرتا ہے جس کے ذریعے اے کے آر ایس پی کو نوجوانوں سے مربوط کرکے صلاحیت کاری کی خدمات، تجارت کے مواقع، روزگار، شہری تعلق اور رہنمائیت کے پروگرام کو آگے بڑھایا جائے۔

ملازمت دہندگان کی تعریف:

وہ لوگ جو اپنا کام کرتے ہیں یا کسی کے ساتھ مل کر کوئی کام کرتے ہیں یا کچھ حصہ داروں کے ساتھ مل کر کوئی کام کرتے ہیں وہ ذاتی کام کرنے والے لوگوں کی تعریف میں آتے ہیں۔ جبکہ اگر وہ اس کام کو مسلسل کرتے ہوئے اس کام کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ ملازم بھرتی کریں تو وہ ملازمت دہندگان کی تعریف کے زمرے میں آئے گی۔ ایلی (EELY) پراجیکٹ کی تعریف اگرچہ حکومتی اداروں، وزارتوں اور مسلح افواج نہیں آتے مگر یہ معلومات پہلے ہی لوگوں کی دسترس میں ہیں۔ ملازمت دہندگان کی عدم موجودگی میں سینئر منیجر صرف ایک ملازم بھرتی کرنے کے لئے انٹرویو لے سکتا ہے۔ تعریف کی رو سے منیجر ایک ایسا شخص ہوتا ہے جو روزانہ کسی تجارت کا کام چلانے کا ذمہ دار ہو۔

مقاصد:

اس جائزے کا اہم مقصد یہ تھا کہ اے کے آر ایس پی، اے کے ایف اور گلگت بلتستان اور چترال کو ایک قابل سمجھ مقداری بنیادی خط بہم پہنچایا جائے جس کے تحت ایلی (EELY) کے ترقیاتی اقدام کو مطلع کرنے کے ساتھ ساتھ ایلی (EELY) کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے اور جانچنے کے نظامات کے ایک تیز تر پروگرام کی تشکیل میں مدد دی جائے اور علاقائی ڈیپارٹمنٹ آف لیبر کی معاونت بھی ہو جائے۔ اس جائزے کا عین مقصد یہ ہے کہ نوجوانوں کی معاشی،

انٹرن شپ فراہم کرنے کے لئے ترغیبات:

ملازمت دہندگان نے انٹرن شپ فراہم کرنے کی سب سے زیادہ بڑی وجہ یہ بتائی کی وہ صنعت میں اگلی نسل کی ترقی میں مدد کے خواہاں ہیں۔ ملازمت دہندگان نے بتایا کہ ایک ثانوی ترغیب کار کے طور پر انٹرن شپ کا فائدہ یہ ہے کہ یہ ایک سستی یا مفت مزدوری ہے۔

تعلیمی اور شہر پذیرانہ صلاحیتوں کی گہری معلومات اکھٹی جائیں جن کے ذریعے سے ایلی (EELY) پراجیکٹ کے ترقیاتی اقدام اور بنیادی خط کے ترسیلی نظامات کی مدد کی جائے۔

تحقیقی سوالات:

☆ ملازمت کے بڑے بڑے سیکٹرز کون کون سے ہیں اور گلگت بلتستان میں تجارتوں کا حجم، قاعدے کی سطح، تعلیم، ہنر اور تربیت کی ضروریات کیا ہے اور کتنی فراہم کی جاتی ہے کی رو سے ایسی ملازمت کو کون سی چیزیں تشکیل دیتی ہیں؟

☆ نوجوانوں کے ہنروں، تعلیم اور تربیت سے متعلق ملازمت دہندگان کے کیا ادراکات ہیں؟

☆ مقامی ملازمت دہندگان کی مستقبل کی ضروریات کیا ہیں؟

☆ انٹرن شپ، اپرینٹس شپ اور ملازمت کی سطح پر داخلہ کے کیا مواقع ہیں؟

اہم نتائج:

گلگت بلتستان اور چترال میں ملازمت دہندگان کے جائزے کا انعقاد آٹھ اضلاع سے کل منتخب 1,639 جواب دہندگان سے کیا گیا۔ جواب دہندگان کی اکثریت (79 فی صد) ملازمت دہندگان یا تجارتوں کے مالکان پر مشتمل تھی جبکہ 21 فی صد تجارتوں کے مینیجرز تھے۔ جواب دہندگان کی بہت زیادہ اکثریت (95 فی صد) مردوں پر مشتمل تھی۔

صنعتیں:

گلگت بلتستان اور چترال کی دس بڑی صنعتیں جن کے ملازمت دہندگان اور مینیجرز نے اس تحقیق میں شرکت کی وہ تعلیم، تجارت، ٹرانسپورٹ سروس، تعمیرات، ترکھانی، ٹورازم، درزیگری، ہینڈی کرافٹس، زراعت، زراعت کی عمل پذیری اور مرمت اور میکینکس ہیں۔ شہری مسابقت کی وجہ سے مجموعی طور پر یہ صنعتیں بہت چھائی ہوئی صنعتوں کے طور پر نہیں ابھرتی ہیں۔ مثال کے طور پر زرعی اجناس کی صنعتیں بہت کام پیدا کرنے والی صنعتیں ہوسکتی ہیں۔ شاید کچھ زرعی ماہرین نے دوسرے مزدوروں کو کام میں نہیں لگایا تھا اس لئے وہ اس تحقیق میں شامل ہونے کے قابل نہیں بن سکے۔

صنعتوں کے اقسام:

تقریباً 85 فی صد وہ تجارتیں جن کا جائزہ لیا گیا چھوٹے درجے کی صنعتیں تھیں۔ وہ یا تو خاندان کے افراد چلاتے تھے یا وہ مقامی نجی سیکٹر کی تجارتیں تھیں۔ گلگت بلتستان کی جغرافیائی دوری کی وجہ سے یہاں گنے چنے چند ملٹی نیشنل کارپوریشنیں موجود ہیں وہ تمام تجارتیں جن کا جائزہ لیا گیا ہے اس کا تقریباً 1 فی صد اس میں شامل ہے۔

تجاتوں کی عمر اور رجسٹریشن:

زیادہ تر ملازمت دہندگان جن کا جائزہ لیا گیا وہ 4 اور 10 سال سے ان تجارتوں کو چلاتے تھے۔ وہ تجارتیں جو 10 سال سے پرانی تھیں وہ ایسی تھیں جن کی رجسٹریشن گلگت بلتستان میں پہلے ہوئی تھی۔ جن تجارتوں کی پہلے رجسٹریشن ہوئی تھی وہ صنعت بہ صنعت ایک دوسرے سے مختلف تھے جبکہ وہ تجارتیں اور ادارے جن کی رجسٹریشن پہلے ہوئی ہے جیسے تعلیم اور تعمیرات کی صنعتیں ہیں ان کی سطح نسبتاً بلند ہے۔

تجارتیں چلانے میں دشواریاں:

گلگت بلتستان اور چترال میں تجارت میں تین اہم دشواریوں کا سامنا ہے جو یہ ہیں (1) مالیاتی خدمات جو منافع کے مسائل اور خدمات کی کمی پر مشتمل ہیں (2) ٹرانسپورٹیشن جو موسمی حالات اور ملک کے دوسرے علاقوں سے رابطے پر مشتمل ہے (3) اور مارکیٹ کی مقامی اور علاقائی مسابقت۔

ملازمت کے رجحانات:

قوت کار میں عورتوں کی شرح مردوں کے مقابلے میں بہت تھوڑی ہے۔ مجموعی طور پر قوت کار میں عورتوں کی شرح 21 فی صد ہے جبکہ نوجوان عورتوں کی شرح 17 فی صد ہے۔ عورتوں کے لئے تعلیمی صنعت سب سے بڑی ملازمت دہندہ ہے جو ملازمت قوت کار کے لئے 55 فی صد بھرتیاں عمل میں لاتی ہے جبکہ تعمیرات کی صنعت مردوں کو ملازمت دینے میں سب سے بڑی صنعت شمار ہوتی ہے جس میں شرح 32 فی صد ہے۔ صنعتوں کی سطح پر ملازمت میں عورتوں کا ارتکاز خصوصاً زرعی اور سماجی سروسز میں سبتاً کم ہے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ تکنیکی تجارتوں میں صرف مرد ہی موجود ہیں جیسے بجلی کے کام، ترکھانی، ٹرانسپورٹیشن اور اشیاء کو محفوظ کرنے کے کام۔

ترقی کی ابھار:

پچھلے بارہ مہینوں میں بڑی صنعتوں میں سے 9 صنعتوں میں ملازمتوں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا جبکہ صرف ترکھانی کی صنعت میں اس میں ترقی منفی رہی۔ تعلیم اور تعمیرات کی صنعت میں آدھے سے زیادہ ملازمت دہندگان نے اگلے سال اس میں علی الترتیب 53 فی صد اور 52 فی صد اضافے کا توقع ظاہر کیا۔

اپرینٹس شپ اور انٹرن شپ:

گلگت بلتستان اور چترال میں جائزہ لئے گئے 21 فی صد ملازمت دہندگان نے یہ عندیہ دیا کہ انہوں نے پچھلے سال کام کرنے والے نوجوانوں کو انٹرن شپ اور اپرینٹس شپ فراہم کیا۔ انٹرنز کی اکثریت سروسز صنعتوں خصوصاً درزیگری، ترکھانی اور میکینک کی بجائے تکنیکی اور معمول کے کاموں میں کام کرتے تھے۔ اپرینٹس شپ اور انٹرن شپ میں نوجوان عورتوں اور مردوں کی اکثریت 15 سے 29 سال کی عمر میں داخل ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ ملازمت دہندگان قلیل تعداد نے یہ ظاہر کیا کہ انہوں نے نوجوان اور ادھیڑ دونوں کو انٹرن میں رکھا ہے۔

اپرینٹس شپ کی اخراجات

مرد اپرینٹسز عورتوں کے مقابلے میں مختلف اقسام کی مالی معاونتیں حاصل کرتے تھے۔ مرد زیادہ تر تنخواہیں وصول کرنے والے لگتے تھے جبکہ عورتیں معاہدہ پاتی تھیں جو کہ ازالے کی سب سے عام صورت ہے۔

بھرتیوں کے مسائل:

39 فی صد ملازمت دہندگان جن کا جائزہ لیا گیا ہے نے بتایا کہ انہیں اپنی تجارت کے لئے اہلیت رکھنے والے لوگوں کی بھرتیوں کے معاملے میں مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ مردوں اور عورتوں کی بھرتیوں کے معاملے میں سب سے بڑا مسئلہ ملازمت دہندگان نے مناسب ہنروں اور تربیت کی کمی اور تنخواہوں کے بے جوڑ توقعات کی مداخلت بتایا۔

کام کرنے والوں کی تعلیم و تربیت:

تقریبا 20 فیصد کام کرنے والے نوجوانوں نے اندرونی یا بیرونی تربیت کاروں کے ذریعے اپنے ملازمت دہندگان سے تربیت حاصل کی۔ زیادہ تر جو تربیت فراہم کی گئی وہ نئے ہنر مندوں کو ملازمت فراہم کرنے سے متعلق تھی (73 فیصد)۔ یہ تربیت غیر مروجہ طریقے پر ملازمت کے مقام پر واقع ہوئی اور اندرونی طور پر عملے نے یہ تربیت فراہم کی (67 فیصد)۔

فراہم کردہ اور مطلوب ہنر:

تقریبا 20 فیصد ملازمت دہندگان نے اندرونی یا بیرونی تربیت کاروں کے ذریعے اپنے عملے کو تربیت بہم پہنچائی۔ زیادہ تر جو تربیت فراہم کی گئی وہ ملازمت فراہم کرنے سے متعلق تھی (73 فیصد)۔ یہ تربیت غیر مروجہ طریقے پر ملازمت کے مقام پر عملے کے ذریعے فراہم کی گئی۔ جب تربیت باہر سے لی جاتی تھی تو اسے زیادہ تر پرائیویٹ تربیتی ادارے فراہم کرتے تھے۔ ہنر کے تینوں شعبوں نے ترقی کے لئے اور لیبر مارکیٹ میں سب سے مشکل چیز کو پہچانا وہ رابطہ اور بین الشخصی ہنر مندیاں، موزوں ووکیشنل یا ٹیکنیکل ہنر مندیاں اور نظام کار کی ہنر مندیاں تھیں۔

نوجوانوں کے کام بارے ملازمت دہندگان کے ادراکات:

ملازمت دہندگان نے نوجوانوں کے متعلق بتایا کہ ملازمت حاصل کرنے کے پیچھے ان کا ابتدائی محرک پیسہ کمانا ہوتا ہے اور ایک دلپسند ملازمت کی تلاش ایک ثانوی محرک ہوتی ہے۔ ان کا یقین تھا کہ مردوں کے مقابلے میں عورتیں ملازمت میں پہلے تلاش کی طرف راغب ہو جاتی ہیں اس کے بعد پیسہ کمانے کا محرک ان کے سامنے ہوتا ہے۔

سفارشات:

ترغیبات کو معلوم کرکے نوجوانوں کو لیبر مارکیٹ میں داخلے کی راہوں پر گامزن ہونے کے لئے مدد اور حوصلہ دینا۔ اپرینٹس شپ اور ملازمت میں جگہ دلانا اہم حکمتیں ہیں۔ جن کے ذریعے نوجوانوں کو قوت کار میں داخل کرنے اور ان کی طویل المدت پیشورانہ ترقی کے لئے اہم ہنر مندیاں سکھائے جاتے ہیں۔ اپرنٹس شپ نوجوانوں اور ملازمت دہندگان دونوں کے لئے فائدہ مند ہے لیکن انہیں دونوں طرف سے پیسہ لگانے کے اہم ذرائع کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایلی EELY غور طلب امور:

☆اپرینٹس شپ کی ترغیب کاری بالخصوص ملازمت دہندگان اور بالعموم نوجوانوں اور وسیع تر لیبر مارکیٹ کے لئے فائدہ پہنچائے گی۔ ملازمت دہندگان کو اپرینٹس بطور سستے مزدور فائدہ پہنچاتے ہیں اور انہیں اپنا اہم وقت اور توانائی صرف کرنا پڑتی ہے۔

☆ملازمت دہندگان کو اپرینٹس شپ کی ترغیب دینے کیلیئے ایلی (EELY) راہیں تلاش کرنے پر غور کر سکتی ہے۔ اگرچہ خصوصا اسے بہت احتیاط کرنی چاہیئے کہ اس سے مارکیٹ خراب نہ ہو پائے۔ ترغیبات ملازمت دہندگان کو تربیت دہندگان جو کہ معیاری گریجوئیٹس پیدا کر رہے ہیں اور مواقع جیسے تجارتی میلے جہاں پر ملازمت دہندگان اہل اپرینٹسز کو با آسانی رسوخ کر سکتے ہیں پر مشتمل ہوتی ہیں۔

☆صنعتوں میں اور صنعتوں کے درمیان تجربات اور وسائل کو سکھانے میں شریک کرنے کیلیئے ایلی (EELY) کا ملازمت دہندگان کو گروپوں میں اکٹھا کرنے کے لئے راہیں تلاش کرنا۔ اگرچہ ملازمت دہندگان بہت سارے معاملوں میں ایک دوسرے کے مقابل ہو سکتے ہیں مگر اپرینٹسز اپنے علم اور ذرائع کو شامل کر کے انہیں فائدہ بہم پہنچاتے ہیں۔ صنعتیں جنہیں اہم انفراسٹرکچر یا آلات کے لئے سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے ایک گروپ کی حیثیت سے وہ مالیات اور سرمایہ کاری کی تلاش سے فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔

☆ملازمت دہندگان اور نوجوانوں کو اکٹھا کرنے کیلیئے راہیں تلاش کرنا۔ جائزوں نے نوجوانوں اور ملازمت دہندگان کے توقعات اور ہنر مندیوں کے بیچ ناموافقیوں کی نشاندہی کی۔ تین گنا سے زیادہ ملازمت دہندگان (39 فی صد) نے بتایا کہ انہیں صحیح قسم کے مزدوروں کی بھرتیوں میں مسائل درپیش ہوئے۔ موزوں ہنر مندیوں کی کمی سب سے عام مسئلہ تھا۔ اسی طرح تنخواہ کے توقعات میں ناموزونیت دوسرا عام مسئلہ تھا۔

☆نوجوانون کے لئے کثیر ذرائع پیدا کرنے اور ملازمت دہندگان کو ان سے ملانے کا عمل ان وقفوں کو جوڑنا شروع کر سکتا ہے۔ تعلیمی اداروں میں تقریبات، کمیونٹی کے مراکز اور وہ جگہیں جہاں نوجوان اکھٹے ہو جاتے ہیں۔ نوجوانوں کو کارآمد ملازمت دہندگان سے متعارف کروا سکتے ہیں اور ان کی توقعات اور پیشہ ورانہ ذرائع سے بھی جن پر انہوں نے غور نہ کیا ہو۔

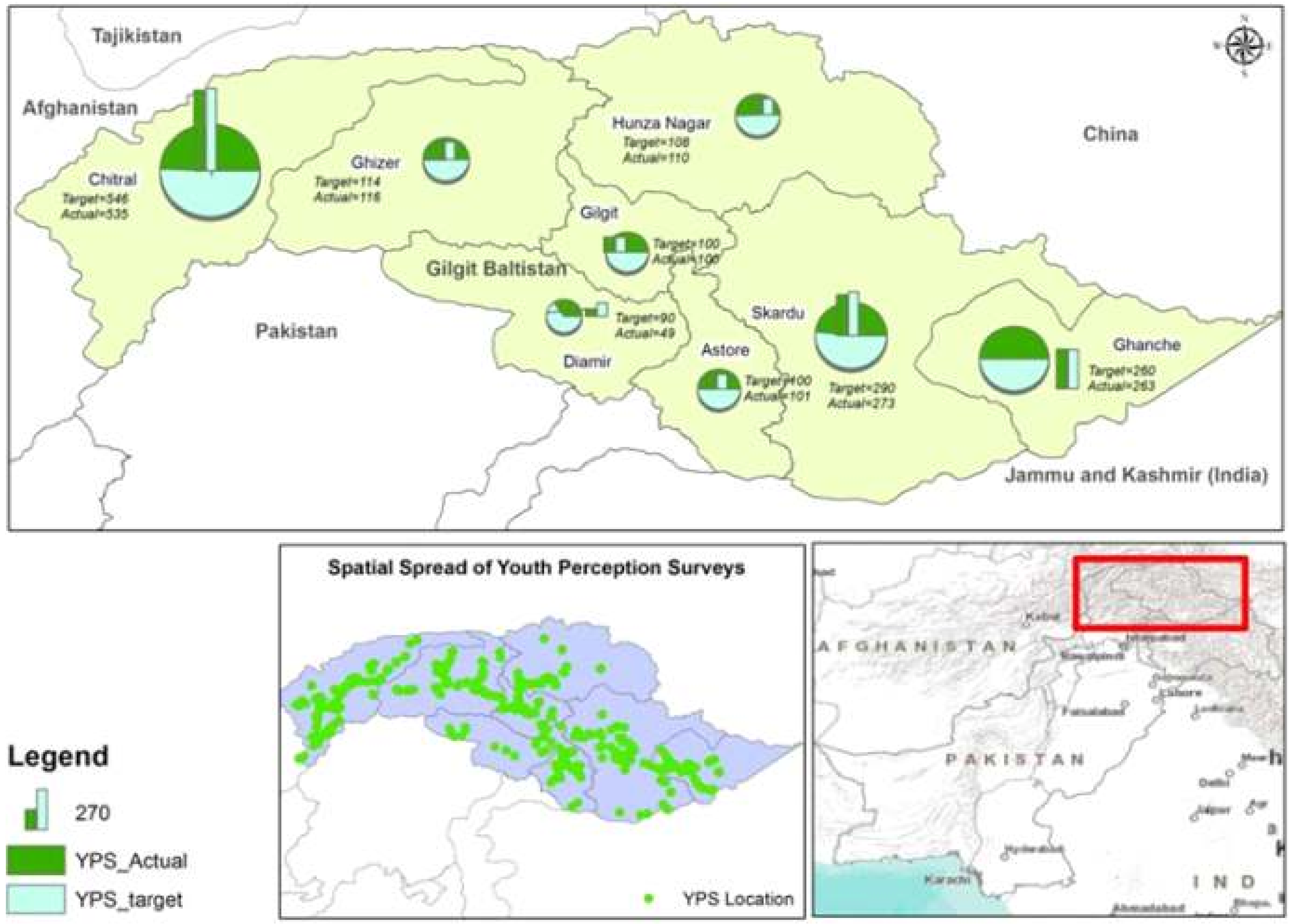

تحقیقی پارٹنرز:

آغا خان رورل سپورٹ پروگرام (اے کے آر ایس پی)، ڈپارٹمنٹ آف فارن افیئرز ٹریڈ اینڈ ڈویلپمنٹ (DFATD) مینونائٹ اکنامک ڈویلپمنٹ ایسوسی ایٹس (MEDA) قراقرم انٹرنیشنل یونیورسٹی (KIU) ڈپارٹمنٹ آف لیبر، انڈسٹریز اینڈ کامرس حکومت پاکستان

آغا خان رورل سپورٹ (AKRSP)

آغا خان رورل سپورٹ پروگرام ایک نجی، غیر منافع بخش کمپنی ہے جو آغا خان فاؤنڈیشن کے توسط سے گلگت بلتستان اور چترال کے دیہی زندگی کے معیار کو بڑھانے میں مدد دینے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ یہ ادارہ حکومت کے اداروں، منتخب نمائندوں، قومی اور بین الاقوامی ترقیاتی ایجنسیوں اور دوسرے تجارتی اداروں کے تعاون سے معاشی اور ادارہ جاتی امور پر توجہ دینے کے داعیے کے ساتھ 1982 میں قائم کیا گیا تھا۔ اگر چہ اے کے آر ایس پی کا اپنا زور تو پیداواری سیکٹر پر ہے مگر یہ دوسری ایجنسیوں کے سماجی سیکٹر کے پروگراموں کی ترویج میں مدد بھی فراہم کرتا ہے۔ اے کے آر ایس پی کا قیام کا مقصد دیہی ترقی، مقامی، انسانی اور مالیاتی وسائل کی تنظیم ہے جس کے ذریعے کمیونٹیز کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ خود ایک ہموار اور پائیدار ترقی کرنے کے مقام پر آ جائیں۔

اے کے آر ایس پی ایک غیر تجارتی ادارہ ہے جو اپنے منصوبے کے مقام سے ملحق لوگوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔ اور پورے پاکستان سے اپنے عملے میں بھرتیاں کرتا ہے۔

کور آفس گلگت:

بابر روڈ۔ پی او بکس 506 گلگت، گلگت بلتستان، پاکستان

فون: 52679 / 52910 / 52480(5811-92+)

فیکس: 54175(5811-92+)

گلگت ریجنل پروگرام آفس:

نور کالونی نزد نادرا آفس جٹیال گلگت۔ گلگت بلتستان، پاکستان

فون: 52177 / 55077 / 452910(5811-92+)

فیکس: 452822(5811-92+)

چترال ریجنل آفس:

شاہی قلعہ، چترال، خیبر پختونخواہ، پاکستان

فون: 412736 / 412720 / 412727(943-92+)

فیکس: 412516(943-92+)

بلتستان ریجنل پروگرام آفس:

پی او بکس 610، ست پارہ روڈ، سکردو، بلتستان، گلگت بلتستان پاکستان

فون: 2-50320(5831-92+) فیکس: 50324(5831-92+)

لائزین آفس اسلام آباد:

مکان نمبر 343، سٹریٹ 32، سیکٹر F-11/2، اسلام آباد، پاکستان

فون: 9-2100645(51-92+)